از عدالتِ عظمیٰ

ڈی اسٹیفن جوزف

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 25 اپریل، 1997

[جی این رے اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

ترقی- اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر -50 فیصد جونیئر انجینئروں کے گریڈ میں تین سال کی مستقل ملازمت کے ساتھ الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری رکھنے والے افراد کے لیے مخصوص کوٹہ- الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ سے تین سال شمار کیے جائیں گے- ٹریبونل نے الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کرنے کی تاریخ سے تین سال کا حساب غلط قرار دیا- اپیل ہونے پر، کسی بھی ماضی کے عمل کو اصول کی توہین پر غور نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اصول کی تشریح کر کے طویل عرصے تک مستقل طور پر عمل کیا جاتا ہے۔ - اس لیے کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

ایم بی جوشی و دیگران بنام ستیش کمار پانڈے و دیگران، [1993] ضمیمہ 2 ایس سی سی 419، پر مبنی۔

این سریش ناتھن اور ایک اور بنام یونین آف انڈیا و دیگران، [1992] ضمنی 1 ایس سی سی 484، ممتاز شدہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3118، سال 1997۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے او۔ اے۔ نمبر 577، سال 1993 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے آر وینکٹارامانی اور ایس ایم گرگ۔

جواب دہندگان کے لیے کے این شکلا، اوتار سنگھ راوت، ڈی ایس مہرا، چندن رام مورتی اور وی جی پرگسم۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا: اجازت دی گئی۔

فریقین کے فاضل وکلاء کو سنا گیا۔ اس معاملے میں فیصلے کے لیے جو مختصر سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری رکھنے والے شخص کے لیے مخصوص 50 فیصد پروموشن کوٹے میں اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر ترقی کے لیے یا محکمہ بجلی میں جونیئر انجینئروں کے گریڈ میں تین سال کی باقاعدہ خدمت کے ساتھ مساوی۔ حکومت پانڈیچیری، گریڈ میں جونیئر انجینئر کے طور پر تین سال کا تجربہ الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری کے حصول کی تاریخ سے شمار کیا جانا ہے یا جونیئر انجینئروں کے گریڈ میں ملازمت کی لمبائی کا حساب لگایا جانا ہے اگر 50 فیصد کوٹے میں ترقی کے وقت لازمی شخص کے پاس الیکٹریکل انجینئرنگ میں بھی ڈگری ہے۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس بنچ نے متنازعہ حکم کے ذریعے فیصلہ دیا ہے کہ وہ مدعا علیہان جو جونیئر انجینئروں کے عہدے پر فائز ہیں اور اس گریڈ میں تین سال کی باقاعدہ ملازمت رکھتے ہیں اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری بھی رکھتے ہیں، وہ 50 فیصد مخصوص کوٹے میں اس طرح کی ترقی حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری کے حصول کی تاریخ سے ان کے تین سال کے تجربے کو شمار نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس معاملے میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے اس طرح کے فیصلے پر اعتراض کیا جا رہا ہے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہوئے قابل وکیل مسٹر وینکٹارامانی نے دلیل دی ہے کہ تمام معاملات میں اصول کی سادہ زبان پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری کے ساتھ جونیئر انجینئروں میں سے 50 فیصد کوٹے پر ترقی کے اصول کو لاگو کرنے میں، ماضی کی مشق پر غور کرنے کی ضرورت ہے جیسا کہ اس عدالت نے این سریش ناتھن اور ایک اور بنام یونین آف انڈیا اینڈ دیگران، [1992] ضمنی 1 ایس سی سی صفحہ 484 میں قرار دیا ہے۔ اگر مذکورہ قاعدے کی تشریح کے مقصد سے ماضی کے عمل کو مد نظر رکھا جائے تو یہ بالکل واضح ہو جائے گا کہ الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری کے حصول کی تاریخ سے ہمیشہ تین سال کا تجربہ شمار کیا جاتا تھا۔ لہذا، ٹریبونل کے فیصلے کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری رکھنے والے افراد کے

لیے مختص 50 فیصد کوٹے میں نجی جواب دہندگان کی ترقی مذکورہ نجی جواب دہندگان کو نہیں دی جا سکتی تھی۔

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ ریاستی حکومت سریش ناتھن کے معاملے میں بتائے گئے ماضی کے عمل کے اطلاق کے بارے میں غلط تاثر کے تحت کام کر رہی ہے۔ مذکورہ فیصلے میں اس عدالت نے صرف یہ اشارہ دیا ہے کہ ماضی کے عمل کو پریشان نہیں کیا جانا چاہیے بشرطیکہ اس طرح کا عمل ترقی کے اصول کے مطابق ہو اور کچھ عرصے سے مستقل طور پر اس اصول کو ایک خاص انداز میں لاگو کیا گیا ہو۔ ہمارے خیال میں، ناتھن کے معاملے میں فیصلہ صرف اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ماضی کی مشق کو کچھ وقت کے لیے مستقل طور پر ایک خاص انداز میں تشریح کر کے اصول کے اطلاق کے لیے حوالہ دیا جانا چاہیے۔ کوئی بھی ماضی کا عمل اصول کی توہین کرتا ہے اس پر غور نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ماضی کا عمل مستقل طور پر اصول کی تشریح کرتے ہوئے طویل عرصے تک جاری رہتا ہے۔ یہاں یہ اشارہ کیا جا سکتا ہے کہ ایم بی جوشی و دیگران بنام ستیش کمار پانڈے و دیگران، [1993] ضمنی 2 ایس سی سی 419 میں بھی اسی طرح کا سوال اس عدالت کے سامنے زیر غور آیا۔ سریش ناتھن کے معاملے میں فیصلے نے اس معاملے کے حقائق میں فرق کیا اور یہ اشارہ کیا گیا کہ جب قاعدے کی زبان بالکل مخصوص ہے کہ اگر تعلیمی قابلیت کے ساتھ فیڈر پوسٹ میں ملازمت کی ایک خاص لمبائی کسی امیدوار کو ترقی کے لیے غور کرنے کے قابل بناتی ہے، تو صرف اعلی تعلیمی قابلیت کے حصول کی تاریخ سے تجربے کو شمار کرنا مناسب نہیں ہوگا کیونکہ اس طرح کی تشریح ملازم کو اعلی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ترغیب دینے کی تجویز کی خلاف ورزی کرے گی۔

فوری معاملے میں، اس بات پر کوئی اختلاف نہیں ہے کہ 50 فیصد کوٹے میں ترقی کا قاعدہ 1982 اور 1987 میں نافذ ہوا اور اس کے بعد صرف کچھ ایڈہاک ترقی دی گئی۔ لہذا، اس بنیاد پر آگے بڑھنے کا کوئی موقع نہیں ہے کہ 1982 سے نافذ العمل ترقی کے اصول کی تشریح کرتے ہوئے مختلف طریقے سے پیروی کی گئی ہے جیسا کہ سریش ناتھن کے معاملے میں فیصلے میں نوٹ کیا گیا تھا۔ لہذا، ہمارے خیال میں، سریش ناتھن کے معاملے میں فیصلہ، جو سادہ زبان میں اصول کی تشریح کے قبول شدہ اصول سے مستثنی ہے، صرف خصوصی حالات میں، کیس کے حقائق میں لاگو ہونے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اس لیے ہمیں ٹریبونل کے حتمی فیصلے میں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ اس لیے یہ اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اخراجات کے حوالے سے کسی حکم کے بغیر مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔